

## 36929- حیض کی حالت میں ہی عمرہ ادا کر لیا اور نماز بھی ادا کی

### سوال

میں نے حج کیا تو مجھے دوران حج ہی طواف افاضہ سے قبل ماہواری شروع ہو گئی لیکن میں نے شرماتے ہوئے کسی سے اس کا ذکر نہ کیا اور حرم میں داخل ہو گئی اور نماز کی ادائیگی کے ساتھ ساتھ طواف اور سعی بھی کر لی تو مجھے کیا کرنا ہوگا؟

### پسندیدہ جواب

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں :

حیض یا نفاس والی عورت کے لیے نماز کی ادائیگی جائز نہیں چاہے وہ مکہ مکرمہ میں ہو یا اپنے ملک میں یا کسی اور جگہ کیونکہ نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا عورت کے بارہ میں فرمان ہے :  
(کیا ایسا نہیں کہ جب وہ حائضہ ہوتی ہے نہ تو وہ نماز کی ادائیگی کرتی ہے اور نہ ہی روزہ رکھتی ہے)۔

اور مسلمانوں کا اس پر اجماع ہے کہ حیض والی عورت سے کے لیے نہ تو روزہ رکھنا حلال ہے اور نہ ہی نماز کی ادائیگی، اور اس عورت پر جو اس فعل کی مرتکب ہوتی ہے وہ اللہ تعالیٰ سے اپنے کیے پر توبہ و استغفار کرے، اور حالت حیض میں کیا ہوا صحیح نہیں، لیکن اس کی سعی صحیح ہے۔

اس لیے کہ راجح قول یہی ہے کہ حج میں سعی کو طواف سے مقدم کرنا جائز ہے، تو اس بنا پر اس عورت پر واجب ہے کہ وہ طواف دوبارہ کرے کیونکہ طواف افاضہ حج کا رکن ہے اور اس وقت تک حلت ثانیہ ہو ہی نہیں سکتی جب تک طواف افاضہ نہ کر لیا جائے۔

تو اس بنا پر یہ عورت اگر شادی شدہ ہے تو طواف کرنے سے قبل اس کا خاوند اس سے مباشرت نہیں کر سکتا، اور اگر غیر شادی شدہ ہے تو طواف کرنے سے قبل یہ نکاح بھی نہیں کر سکتی

واللہ تعالیٰ اعلم۔